سرکاری رپورٹ (مباحثات)

اٹھائیسواں اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی

اجلاس منعقدہ 20/ اکتوبر 2020ء بمطابق 2 ربیع الاوّل 1442 ہجری، بروز منگل۔

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
1	تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ۔	3
2	دُعائے مغفرت۔	4
3	چیئرمینوں کے پینل کا اعلان۔	5

ایوان کے عہدیدار

اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔میر عبدالقدوس بزنجو

ڈپٹی اسپیکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔سردار بابر خان موسیٰ خیل

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جناب طاہر شاہ کاکڑ

ایڈیشنل سیکرٹری (قانون سازی)۔۔جناب عبدالرحمٰن

چیف رپورٹر۔۔۔۔۔۔۔۔جناب مقبول احمد شاہوانی

☆☆☆

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس

مورخہ **20**/ اکتوبر 2020ء بمطابق **2** ربیع الاوّل 1442 ہجری، بروز منگل بوقت شام 5 بجکر 25 منٹ پر زیرصدارت میر عبدالقدوس بزنجو، اسپیکر، بلوچستان صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا۔

جناب اسپیکر: السلام علیکم! کارروائی کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن پاک سے کیا جاتا ہے۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ۔

از

حافظ محمد شعیب آخوندزادہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

فَفِرُّوْٓا اِلَی اللّٰہِ ط اِنِّیْ لَکُمْ مِّنْہُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۵۰ ج وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰہِ اِلٰـھًا اٰخَرَ ط اِنِّیْ لَکُمْ
مِّنْہُ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۵۱ ج کَذٰلِکَ مَآ اَتَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِھِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ
اَوْ مَجْنُوْنٌ ۵۲ ج اَتَوَاصَوْا بِہٖ ج بَلْ ھُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ۵۳ ج فَتَوَلَّ عَنْھُمْ فَمَآ اَنْتَ
بِمَلُوْمٍ ۵۴ قف وَّذَکِّرْ فَاِنَّ الذِّکْرٰی تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۵۵

﴿پارہ نمبر ۲۷ سورۃ الذّٰریات آیات نمبر ۵۰ تا ۵۴﴾

ترجمہ: بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۔ سو بھاگو اللہ کی طرف میں تم کو اسکی طرف سے ڈر سنا تا ہوں کھول کر ۔ اور مت ٹھہراؤ اللہ کے ساتھ اور کسی کو معبود میں تم کو اس کی طرف سے ڈر سنا تا ہوں کھول کر ۔ اسی طرح ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو رسول آیا اس کو یہی کہا کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ۔ کیا یہی وصیت کر مرے ہیں ایک دوسرے کو کوئی نہیں پر یہ لوگ شریر ہیں ۔ سو تو لوٹ آ ان کی طرف سے اب تجھ پر نہیں ہے الزام ۔ صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْم.

جناب اسپیکر: جزاک اللہ۔وقفہ سوالات۔

جناب دنیش کمار: پوائنٹ آف آرڈر جناب اسپیکر صاحب، اور ماڑہ میں ہمارے فوجی جوان شہید ہوئے ہیں اگر ان کیلئے دُعا کرائی جائے تو مہربانی ہوگی۔

جناب عبدالواحد صدیقی: جناب اسپیکر! مولانا عادل صاحب شہید کیلئے بھی دُعا کی جائے۔

جناب اسپیکر: دُعا پڑھیں۔

(دعائے مغفرت کی گئی)

جناب دنیش کمار: جناب اسپیکر! ہمارے وزیراعلیٰ جام کمال صاحب کورونا کے مرض میں مبتلا ہیں اور ہماری بشریٰ رند صاحبہ بھی، اُن کی صحت یابی کیلئے دُعا کی جائے۔

جناب اسپیکر: صحت کی دُعا تو ادھر نہیں ہوتی ہے، چلیں صحت کیلئے دعا پڑھیں۔

(دُعائے صحت کی گئی)

ملک نصیر احمد شاہوانی: point of order جناب اسپیکر صاحب! ایک اہم مسئلہ ہے۔ جناب اسپیکر صاحب! میرے خیال میں اب موسم سرما کی آمد آمد ہے اور بلوچستان کے اکثر علاقے جو ہیں گیس اس وقت جو ہمارا ایک اہم مسئلہ ہے اور ہر وقت موسم سرما کے دوران میرے خیال میں کوئٹہ کے اندر کوئی ایسا روڈ نہیں ہوتا ہے جو جناب اسپیکر صاحب! بند نہیں ہوتا ہے اب بھی کوئٹہ میں آدھی آبادی کو جناب اسپیکر صاحب! گیس نہیں مل رہی ہے۔ہم تمام ایم پی ایز کوئٹہ کے بشمول ہمارے حکومتی اراکین جی ایم صاحب سے ملے ہیں، ان کا کہنا یہ ہے کہ اس سال ہمارے ساتھ گیس بالکل کم ہے۔لیکن ہماری consumption پچھلے سال سے کہیں زیادہ ہے۔ کچھ علاقوں میں نئی پائپ بچھائی گئی ہے۔تو میرے علاقے خصوصاً میں جس علاقے سے تعلق رکھتا ہوں جناب اسپیکر صاحب! آدھی آبادی میں لوگوں نے اس وقت پرانے زمانے میں کوئلہ ہوتا تھا لکڑی ہوتی تھی لوگ اپنی اپنی بندوبست خود کرتے تھے۔لیکن آج وہ سسٹم لوگوں نے چھوڑ دیا ہے۔کھانے پینے، پکانے کیلئے جناب اسپیکر صاحب کچھ بھی نہیں ہے۔ میں کہتا ہوں یہ ایک اہم مسئلہ ہے۔اگر آپ رولنگ دیں جی ایم گیس کو یہاں پر بلائیں اور خصوصاً کوئٹہ کا، اور بلوچستان کے دوتین اضلاع اور بھی ہیں وہاں پر بھی گیس نہیں ہے اور ان تمام علاقوں میں جو مسائل ہیں، ہم اس سے discuss کریں گے۔

جناب اسپیکر: ہاں یہ واقعی بہت اہم point آپ نے اٹھایا ہے کہ ہر وقت جب سردی کی آمد ہوتی ہے

تو یہ situation یہاں پر گیس کی ہوتی ہے اور خاص کر کوئٹہ میں۔ سیکرٹری صاحب! جی ایم گیس کو کل 3:00 بجے بلائیں تا کہ وہ آ جائیں ہمارے ایم پی ایز کو بتا دیں کہ کیا مسئلہ ہے۔ جی شکریہ۔

میں قواعد و انضباط کار بلوچستان صوبائی اسمبلی مجریہ 1974ء کے قاعدہ نمبر 13 کے تحت ذیل ارکین اسمبلی کو رواں اجلاس کیلئے **پینل آف چیئرمین** کے لئے نامزد کرتا ہوں۔ میر نصیب اللہ مری صاحب، قادر علی نائل صاحب، حمل کلمتی صاحب، عبدالواحد صدیقی صاحب۔

میر اختر حسین لانگو: پوائنٹ آف آرڈر، جناب اسپیکر۔ شکریہ جناب! اس سے پہلے بھی اس ہاؤس میں ہم نے کئی بار سرکاری ملازمتوں پر کرپشن کے حوالے سے بحث بھی کی ہے، معاملات بھی اٹھائے ہیں لیکن جناب والا! افسوس کیساتھ کہنا پڑتا ہے کہ حکومت کی طرف سے کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ یہاں پر ایجوکیشن کی پوسٹیں بیچی گئیں ہم نے یہاں پر معاملہ اٹھایا کوئی اس پر کارروائی نہیں ہوئی۔ CMIT کی رپورٹ آ گئی ہے وہ سی ایم صاحب نے اس ہاؤس میں admit کیا تھا'' کہ میرے ٹیبل پر رپورٹ آ گئی ہے، پڑا ی ہے ہم کارروائی کریں گے''۔ کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ یہاں پر واسا کی پوسٹیں بیچی گئیں۔

جناب اسپیکر: پھر چیف منسٹر صاحب آ جائیں۔

میر اختر حسین لانگو: جناب اسپیکر! کوئٹہ کی کلاس فور کی پوسٹوں پر جو ہے زیارت کے لوگوں کو appoint کیا گیا ہے اس پر کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ ہم یہاں پر چیختے رہے لیکن کسی نے ہماری بات نہیں سنی۔ جناب والا! آج اس وقت بھی جب ہم اس ایوان میں بیٹھے ہیں ایوان کی کارروائی کو چلا رہے ہیں۔ آج بھی حکومتی بینچز کے اتحادی نوابزادہ گہرام بگٹی صاحب ڈیرہ بگٹی میں ڈی سی آفس کے سامنے کوئی چار ہزار پانچ ہزار لوگوں کیساتھ دھرنا دے کے بیٹھے ہوئے ہیں کہ وہاں پر لیویز کی پوسٹیں دس دس لاکھ پندرہ پندرہ لاکھ روپے میں بیچی گئی ہیں۔ وہ آج بھی وہاں پر دھرنے پر بیٹھے ہیں جناب والا۔ اور کیا ثبوت آپ کو چاہیے کہ یہاں سے بھی لوگ کرپشن اور پوسٹوں کو بیچنے کے حوالے سے چیخ رہے ہیں۔ وہاں سے بھی لوگ دھرنے پر بیٹھے ہیں کرپشن کے حوالے سے جناب والا، اس حکومت کی اس سے بڑی کرپشن اور دلیل کیا ہوگی کہ ان کی اپنی صفوں سے آج آوازیں اُٹھ رہی ہیں کہ کرپشن ہو رہی ہے پوسٹیں بیچی جا رہی ہیں۔ اقرباء پروری ہو رہی ہے۔ لوگوں کے ساتھ زیادتیاں ہو رہی ہیں جناب والا کیا برا ہوتا کہ اس دن جب گہرام بگٹی صاحب بوری بھر کے پیسوں کے گئے تھے سی ایم ہاؤس پوسٹیں خریدتے اس دن گہرام کو آپ یہ پوسٹیں بیچ دیتے تو کم سے کم چار غریب لوگوں کو مفت میں یہ پوسٹیں ملتیں۔ اگر کوئی بوجھ پڑتا تو وہ صرف اکیلے گہرام کے اوپر پڑتا، اس دن اگر سی ایم ہاؤس میں ان سے وہ پیسے لے

لئے جاتے تو میرے خیال سے ان غریبوں کے گھروں تک یہ روزگار مفت میں پہنچتا، گہرام شاید وہ پیسے دے سکتا ہے۔ لیکن وہ بیروزگار لوگ بلوچستان کے وہ غریب لوگ جنہوں نے اپنی ماؤں اور بہنوں کے زیور بیچ کے یہ پوسٹیں خریدی ہونگی، یہ بوجھ اُن پر نہ پڑتا اگر اس دن وہ بوری کو سی ایم ہاؤس میں رکھ لیا جاتا اس دن اس بوری کو وہاں پر رکھتے یہ پوسٹیں گہرام کے حوالے کیے جاتے تو میرے خیال سے یہ بہتر ہوتا۔

جناب اسپیکر: وقفہ سوالات۔ جی شکریہ۔ اختر جان۔ جناب نصر اللہ زیرے صاحب! آپ اپنا سوال نمبر 55 دریافت فرمائیں۔

جناب نصر اللہ خان زیرے: سوال نمبر 55۔

جناب اسپیکر: جی وزیر داخلہ نہیں ہیں، اگلا سوال کس کا ہے بلدیات کا، وہ بھی نہیں ہیں، اگلا زراعت کا ہے وہ بھی نہیں ہیں۔ میرے خیال میں یہ طریقہ نہیں ہے کہ جس طرح ہمارے منسٹر صاحب آ رہے ہیں اور جب بھی question hours ہوتا ہے منسٹر صاحب موجود نہیں ہوتے ہیں۔

میر جان محمد خان جمالی: جناب اسپیکر! بڑی عجیب رَوِش ہے، اگر وزیر ہیں اور جواب نہیں دینا چاہتے ہیں تو ہم کیوں یہاں بیٹھے ہیں۔ میں protest کرتا ہوں، اخلاقاً تو میں تو آپ کو بھی بتا دوں گا کہ آپ بھی اُٹھ کے چلے جائیں، جب آپ کے ہاؤس میں نہیں آتے ہیں۔

جناب اسپیکر: بس یہ مجھے بھی بڑا افسوس ہو رہا ہے کہ مسلسل ہمارے یہ جو سوالات ہوتے ہیں اس میں نہیں آتے ہیں، چونکہ ہمارے معزز اراکین اسمبلی کا مفاد عامہ کے تحت حکومت کے مختلف محکموں سے متعلق سوالات دریافت کرتے ہیں اور مذکورہ اسمبلی کے ایجنڈے میں بھی شامل ہوتے ہیں۔ لیکن اکثر و بیشتر معزز وزراء صاحبان سوالات کے جواب دینے کیلئے ایوان میں حاضر نہیں ہوتے ہیں، جو ایوان کا استحقاق مجروح ہونے کے مترادف ہے۔ متعدد بار رولنگ دینے کے باوجود معزز وزراء ایوان میں حاضر نہیں ہوتے ہیں۔ لہٰذا میں احتجاجاً آج کی نشست مورخہ 23 اکتوبر 2020ء بروز جمعتہ المبارک بوقت شام 4:00 بجے تک اجلاس کو ملتوی کرتا ہوں۔

(اسمبلی کا اجلاس سہ پہر 05 بجکر 35 منٹ پر اختتام پذیر ہوا)

☆☆☆